احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 17 ستمبر 2004ء

روزنامہ
C.P.L 29
ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

جمعہ 17 ستمبر 2004ء یکم شعبان 1425 ہجری - 17 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 210

زادِ راہ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور ﷺ سے کہا میں سفر پر جا رہا ہوں مجھے کچھ زادِ راہ عطا کیجئے۔ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زادِ سفر عطا فرمائے۔ اس نے کہا کچھ اور تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تیرے گناہ معاف کرے۔ اس نے کہا کچھ اور تو آپ نے فرمایا تو جہاں بھی ہو خدا تیرے لئے خیر کا حصول آسان کردے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب اذاودع انسانا حدیث نمبر:3366)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

زیارت صالحین کے لئے سفر کرنا قدیم سے سنت سلف صالح چلی آئی ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جب قیامت کے دن ایک شخص اپنی بداعمالی کی وجہ سے سخت مواخذہ میں ہوگا تو اللہ جل شانہ اس سے پوچھے گا کہ فلاں صالح آدمی کی ملاقات کے لئے کبھی تو گیا تھا تو وہ کہے گا بالارادہ تو کبھی نہیں گیا مگر ایک دفعہ ایک راہ میں اس کی ملاقات ہوگئی تھی تب خدا تعالیٰ کہے گا کہ جا بہشت میں داخل ہو جا میں نے اسی ملاقات کی وجہ سے تجھے بخش دیا۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 208)

ہم اپنے دوستوں کو بار بار یہاں آنے اور رہنے کی تاکید کرتے ہیں اور ہم جو کسی دوست کو یہاں رہنے کے واسطے کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ محض اس کی حالت پر رحم کر کے ہمدردی اور خیر خواہی سے کہتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحب ایمان کی صحبت میں نہ رہے اور یہ اس لئے کہ چونکہ طبیعتیں مختلف ہوتی ہیں۔ ایک ہی وقت میں ہر قسم کی طبیعت کے موافق حال تقریر ناصح کے منہ سے نہیں نکلا کرتی۔ کوئی وقت ایسا آجاتا ہے کہ اس کی سمجھ اور فہم کے مطابق اس کے مذاق پر گفتگو ہو جاتی ہے جس سے اس کو فائدہ پہنچ جاتا ہے اور اگر آدمی بار بار نہ آئے اور زیادہ دنوں تک نہ رہے تو ممکن ہے کہ ایک وقت ایسی تقریر ہو جو اس کے مذاق کے موافق نہیں ہے اور اس سے اس کی بددلی پیدا ہو اور وہ حسن ظن کی راہ سے دور جا پڑے اور ہلاک ہو جاوے۔

(تفسیر سورة توبہ از حضرت مسیح موعود ص 268-269)

صادقوں کے ساتھ ہونے سے وہ تاثیرات اور انوار دل پر پڑتے ہیں جو پاکیزگی بخش اور نجات کے چشمہ تک پہنچانے والے ہوتے ہیں۔ دنیا میں یہی قاعدہ ہے کہ صادقوں کی کشش اپنا اثر کرتی ہے۔ جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود باجود کیسا بابرکت تھا کہ صحابہ میں آپ تاثیر ہوئی۔ اسی طرح اب بھی خدا نے تاثیر کا ایک سلسلہ رکھا ہے یہ قانون قدرت ہے حصول فضل کا جو نجات کا موجب ہوتا ہے۔

صحبت میں بڑا اشرف ہے۔ اس کی تاثیر کچھ نہ کچھ فائدہ پہنچا ہی دیتی ہے۔ کسی کے پاس اگر خوشبو ہو تو پاس والے کو بھی پہنچ ہی جاتی ہے۔ اسی طرح پر صادقوں کی صحبت ایک روح صدق کی نفخ کر دیتی ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ گہری صحبت نبی اور صاحب نبی کو ایک کر دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے جو قرآن شریف میں کونوا مع الصادقین فرمایا ہے۔

صادق کی صحبت میں رہو تو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت سے امور میں مشکلات آسان ہو جاتے ہیں۔

(تفسیر سورة توبہ از حضرت مسیح موعود ص 276)

وقت کا تقاضا

☆ تحریک جدید کا سال ختم ہونے کو ہے۔ لیکن ابھی وصولی کا بہت سا کام باقی ہے۔ اس وقت کا تقاضا ہے کہ جماعتیں سیدنا حضرت مصلح موعود کا حسب ذیل ارشاد پیش نظر رکھیں۔ فرمایا:۔

"یاد رکھو یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں ہے۔"

(مطالبات، ص 50)

اللہ تعالیٰ سب جماعتوں کو وقت کے تقاضے کے مطابق محنت اور لگن سے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مجلس انصار اللہ پاکستان کا فیکس نمبر

✪ دفتر مجلس انصار اللہ پاکستان میں فیکس مشین لگ گئی ہے جس کا فیکس نمبر 04524-214631 ہے۔

(قائد عمومی)

لنگویج انسٹیٹیوٹ واقفین نو میں لینگویج کلاسز کا آغاز

✪ لینگویج انسٹیٹیوٹ واقفین نو دارالرحمت وسطی میں مورخہ 18 ستمبر بروز ہفتہ سے عربی، سپینش، جرمن، فرنچ، چائنیز اور انگریزی زبان کی کلاسز 5:00 بجے بعد عصر شروع ہو رہی ہیں۔ نئے داخل ہونے والے اور اسی طرح موسم گرما کی تعطیلات سے قبل زیر تعلیم تمام بچوں اور بچیوں سے درخواست ہے کہ وقت کی پابندی کے ساتھ تشریف لے آئیں۔ نیز نئے داخلہ کیلئے اگر کوئی وقف نو بچہ یا بچی کسی وجہ سے پہلے حاضر نہیں ہو سکے وہ بھی 18 ستمبر بروز ہفتہ انسٹیٹیوٹ میں تشریف لے آئیں۔ سیکرٹریان وقف نو سے درخواست ہے کہ وہ اپنے محلہ جات کے واقفین نو بچوں اور بچیوں کو مطلع کردیں۔

(انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

✿ مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں۔ مکرم کاشف بن ارشد ابن مکرم ارشد علی چوہدری صاحب کا نکاح مکرمہ سلمیٰ نزہت صاحبہ بنت مکرم لئیق احمد خورشید صاحب کے ساتھ 15,000 کینیڈین ڈالر زحق مہر پر مورخہ 8 راگست بروز اتوار بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھایا۔ اور دعا کروائی۔ مکرم کاشف ابن ارشد مکرم چوہدری فرزند علی صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب مرحوم کے نواسے اور مکرم ہادی علی چوہدری صاحب استاد جامعہ احمدیہ کینیڈا کے بھتیجے ہیں اور مکرمہ سلمیٰ نزہت صاحبہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل ربوہ کی پوتی اور مکرم ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خدائے ذوالمجد والعطاء یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کرے (آمین)

ولادت

✿ مکرم ظفر اللہ صاحب نظامت تشخیص جائیداد موصیان لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی اہلیہ مکرم عامر منیر صاحب (عامر کلر لیب اینڈ فوٹو سٹوڈیو) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 16۔ اگست 2004ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام عیشان احمد تجویز ہوا ہے۔ بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم منیر احمد صاحب مرحوم آف وہاڑی کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر، نیک، صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان گمشدگی وبازیابی

✿ ایک عدد لیڈیز واچ گلی میں گری ہوئی ملی ہے۔ کچھ نقدی بھی گری ہوئی ملی ہے۔ جن کی ہو وہ خاکسار سے حاصل کریں۔

✿ بیت الخلیل کی چابیاں خادم بیت سے گرگئی ہیں اگر کسی صاحب کو ملیں تو پہنچادیں۔

حمید اللہ بن اختر 9/3 دار العلوم غربی خلیل ربوہ

سانحہ ارتحال

✿ مکرم ناصر احمد شمس صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن تحریر کرتے ہیں کہ ان کے والد مکرم محمد سعید صاحب حال مقیم ہمبرگ جرمنی مورخہ 8 ستمبر 2004ء بروز بدھ 80 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ محترم بابو محمد عالم صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کے بیٹے تھے اور 1990ء سے ہمبرگ جرمنی میں مقیم تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 10 ستمبر 2004ء بروز جمعۃ المبارک بیت الرشید ہمبرگ میں مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ریجنل امیر ہمبرگ نے پڑھائی جس میں کثیر احباب شامل ہوئے۔ ہمبرگ میں ہی تدفین ہوئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے خاکسار اور مکرم نصیر احمد صاحب مقیم لندن اور بیٹیاں مکرمہ طاہرہ رفیق صاحبہ لندن اور مکرمہ سائرہ مظفر صاحبہ مقیم جرمنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

✿ مکرم عبد السلام عارف صاحب کارکن دفتر تشخیص جائیداد موصیان صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ جمال بی بی صاحبہ زوجہ مکرم غلام حسین صاحب بھٹی مرحوم طاہر آباد ربوہ بقضائے الٰہی مورخہ 4 ستمبر 2004ء کو بعمر 85 سال وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 5 ستمبر 2004ء کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا مکرم چوہدری لطیف احمد شاہد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد موصیان نے کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

نکاح ورخصتانہ

✿ مکرم ملک مبشر احمد یاور صاحب انسپکٹر الفضل مقیم دار العلوم جنوبی حلقہ بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ شازیہ شاہین صاحبہ بنت مکرم ملک شریف اعوان صاحب کا نکاح ہمراہ مکرم محمد وسیم صاحب ابن مکرم محمد لئیق صاحب سیکرٹری مال دار الرحمت وسطی، مکرم ارشاد احمد خان صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 19 جون 2004ء کو بعد نماز عصر بیت بشیر دار العلوم جنوبی میں پڑھا اور تقریب رخصتی 20 جون 2004ء کو عمل میں آئی۔ رخصتی کے موقع پر مکرم منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ ربوہ نے دعا کروائی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ انہیں نیک اور صالح اولاد سے نوازے۔ اور انہیں ہر پریشانی سے محفوظ فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

✿ فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی راولپنڈی نے سیشن 07-2005ء کے لئے ماسٹر ڈگری پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 راکتوبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 11 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

✿ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے گریجوایٹ اور پوسٹ گریجوایٹ پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 11 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

✿ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے سمسٹر خزاں میں آفر کئے گئے پروگرامز میں داخلے کے لئے تاریخ میں توسیع کر دی ہے اب داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 راکتوبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 12 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

✿ پنجاب یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف جیالوجی قائد اعظم کیمپس لاہور نے دو سالہ ایم ایس سی Seismology کورس مختلف فیلڈز میں آفر کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 12 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

سانحہ ارتحال

✿ مکرم چوہدری ریاست علی باجوہ صاحب دستگیر سٹریٹ ڈی۔ سی روڈ گوجرانوالہ لکھتے ہیں۔ میری والدہ مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد شریف باجوہ صاحب بقضائے الٰہی مورخہ 17 جون 2004ء کو ربوہ میں وفات پاگئی تھیں۔ بعد از نماز عصر بیت مہدی میں جنازہ پڑھا گیا اور اس کے بعد قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

✿ جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

گلشن احمد نرسری اور آپ کی خدمت

✿ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کی سرزمین میں اب ہر طرح کے پھلدار، پھولدار اور سایہ دار درخت پیدا ہو رہے ہیں۔ گلشن احمد نرسری میں آپ کے لئے پھل دار پودے آم (لنگڑا، چونسہ، سندھڑی وغیرہ) چیکو، بیری، مالٹا کینو فروٹر، میٹھا، لیموں چائنہ لیموں آسٹریلین وغیرہ سایہ دار درخت ایلسٹونیا، مولسری، پلکن، نیم وغیرہ۔ پھولدار اور خوشبودار بیلیں اور باڑیں بوگن ویلیا، جوہی بیل، کرپر بیل، درانٹا باڑ، گارڈینیا باڑ، اریل باڑ وغیرہ دستیاب ہیں۔ تازہ پھولوں کے گجرے، ہار، بوکے وغیرہ تیار کروانے کیلئے نیز خوشی کے مواقع پر سٹیج کار وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کیلئے تشریف لائیں۔

رابطہ فون 213306 فیکس: 215206

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

اعلان داخلہ

✿ پنجاب یونیورسٹی ڈیپارٹمنٹ آف سوشیالوجی نے دو سالہ پروگرام ماسٹر ان پاپولیشن سائنسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے یہ پروگرام سیلف سپورٹنگ (ایوننگ) کی بنیاد پر ہوگا۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس شعبہ کے دفتر سے حاصل کئے جاسکتے ہیں مزید معلومات اس فون نمبر 042-9231231 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

برٹش کونسل پاکستان نے سال 06-2005ء کے لئے Chevening سکالرشپ کا اعلان کیا ہے اس سکالر شپ کے لئے ماسٹر ڈگری یا چار سالہ بیچلر ڈگری والے Apply کر سکتے ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 راکتوبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 12 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کر کے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جن خاندانوں میں مائیں نیک ہوں، نمازیں پڑھنے میں باقاعدہ ہوں، نظام جماعت کی پوری طرح اطاعت گزار ہوں اور اپنے بچوں کیلئے دعائیں کرنے والی ہوں تو ایسے گھروں کے بچے عموماً دین کی طرف رغبت رکھنے والے ہوتے ہیں

صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ خود اپنی زندگی متقیانہ ہو

کوئی احمدی عورت معاشرہ کی عام عورتوں کی طرح نہیں ہے

ایک نئے عزم کے ساتھ ہمت اور دعا سے کام لیتے ہوئے اپنے بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دیں

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء کے موقع پر مستورات سے خطاب

﴿قسط اول﴾

حضور انور ایدہ اللہ نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد کی درج ذیل آیت تلاوت کی:۔

(۔) (سورۃ الاحقاف:16) اس کے بعد حضور انور نے فرمایا: دنیا میں ہر شخص چاہے مرد ہو یا عورت جب وہ شادی شدہ ہو جاتا ہے تو یہ خواہش ہوتی ہے کہ ان کے ہاں اولاد ہو اور صحت مند اولاد ہو جوان کا نام روشن کرے، بڑے ہو کر ان کے کام آئے، اگر امیر ہے تو چاہے گا کہ بچہ بڑا ہو کر اس کے کاروبار کو سنبھالے، اس کی جائیداد کی نگرانی کرے، اس کو مزید وسیع کرے، وسعت دے، اور اگر غریب ہے تو خواہش ہوگی، خاص طور پر غرباء کو بیٹوں کی خواہش ہوتی ہے کہ بیٹا ہو اور بڑا ہو کر اس کا سہارا بنے۔ لیکن ایک گروہ ایسا بھی ہے جس میں غریب بھی شامل ہیں، امیر بھی شامل ہیں جو ایسے لوگوں کا گروہ ہے جو دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہیں۔ اور یہی خواہش ہوتی ہے کہ ہمارا دین ہمیشہ دنیا پر مقدم رہے، اس کے لئے کوشش بھی کرتے ہیں۔ اور یہی گروہ کامیاب ہونے والوں کا گروہ ہے جنہوں نے خود بھی کوشش کی کہ وہ نیکیوں کا راستہ اپنائیں اور اپنے بچوں کی تربیت کی طرف بھی توجہ دیں، اور دیتے بھی ہیں۔ وہ راستہ اپنائیں جو خدا تعالیٰ کی رضا کا راستہ ہے اور دعاؤں سے اس کی مدد چاہتے ہوئے اپنی اولاد کی تربیت کرتے ہیں۔

جو آیت میں نے پڑھی ہے یہ ایسے لوگوں ہی کے بارہ میں ہے۔ اس کا ترجمہ ہے اس نے کہا اے میرے رب! مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کر سکوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی۔ اور ایسے نیک اعمال بجا لاؤں جن سے تو راضی ہو۔ اور میرے لئے میری ذریت کی بھی اصلاح کردے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

جن خاندانوں میں مائیں نیک ہوں، نمازیں پڑھنے میں باقاعدہ ہوں، نظام جماعت کی اطاعت کرنے والی ہوں، اجلاسوں اجتماعوں وغیرہ میں باقاعدہ شامل ہونے والی ہوں، ہر قسم کے تربیتی پروگراموں میں اپنے کاموں کا حرج کر کے حصہ لینے والی ہوں، نظام جماعت کی پوری طرح اطاعت گزار ہوں اور سب سے بڑھ کر اپنے بچوں کیلئے دعائیں کرنے والی ہوں تو ایسے گھروں کے بچے پھر عموماً دین کی طرف رغبت رکھنے والے ہوتے ہیں اور ماں باپ کے بھی اطاعت گزار ہوتے ہیں اس لئے سب سے اہم اور ضروری چیز ہے کہ ماں باپ خود اپنے بچوں کے لئے نمونہ بنیں۔ پھر اس کی کچھ تفصیل ہے کہ کس طرح اس تربیت کے طریقہ کو آگے بڑھایا جائے، وہ میں آگے بیان کروں گا۔ لیکن ہر کام سے پہلے جو ہمیں یہ دعا سکھائی گئی ہے کہ میرے لئے میری ذریت کی بھی اصلاح کردے، یقیناً میں تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں اور یقیناً میں فرمانبرداروں میں سے ہوں، کو ہر وقت پیش نظر رکھیں۔

اولاد کی خواہش کس غرض سے ہو

حضرت مسیح موعود نے جس درد کے ساتھ بچوں کی تربیت کے لئے ارشادات فرمائے ہیں ان میں سے چند اقتباسات میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اس زمانے میں دنیا سے ٹکر لے کر جب ہم نے وقت کے امام کو مانا ہے تو اس کی تعلیمات پر عمل کرنے والے بھی ہوں اور اپنی اولادوں کی اصلاح کے لئے اس کے درد میں شامل ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

”انسان کو سوچنا چاہئے کہ اسے اولاد کی خواہش کیوں ہوتی ہے؟ کیونکہ اس کو محض طبعی خواہش ہی تک محدود نہ کر دینا چاہئے کہ جیسے پیاس لگتی ہے یا بھوک لگتی ہے لیکن جب یہ ایک خاص اندازہ سے گزر جاوے تو ضرور اس کی اصلاح کی فکر کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے (۔) اب اگر انسان خود مومن اور عبد نہیں بنتا ہے اور اپنی زندگی کے اصل منشاء کو پورا نہیں کرتا ہے اور پورا حق عبادت ادا نہیں کرتا بلکہ فسق و فجور میں زندگی بسر کرتا ہے اور گناہ پر گناہ کرتا ہے تو ایسے آدمی کی اولاد کی خواہش کیا نتیجہ رکھے گی۔ صرف یہی کہ گناہ کرنے کے لئے وہ اپنا ایک اور خلیفہ چھوڑنا چاہتا ہے۔ خود کون سی کمی کی ہے جو اولاد کی خواہش کرتا ہے۔

پس جب تک اولاد کی خواہش محض اس غرض کے لئے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خدا تعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے۔ بالکل فضول بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے اور باقیات صالحات کی بجائے اس کا نام باقیات سیئات رکھنا جائز ہوگا۔

صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ خود اپنی اصلاح کرے

لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں صالح اور خداترس اور خادم دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو اس کا یہ کہنا بھی نرا ایک دعویٰ ہی دعویٰ ہوگا جب تک کہ خود وہ اپنی حالت میں ایک اصلاح نہ کرے۔ اگر خود فسق و فجور کی زندگی بسر کرتا ہے اور منہ سے کہتا ہے کہ میں صالح اور متقی اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو وہ اپنے اس دعویٰ میں کذاب ہے۔ **صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو متقیانہ زندگی بنادے تب اس کی ایسی خواہش ایک نتیجہ خیز خواہش ہوگی اور ایسی اولاد حقیقت میں اس قابل ہوگی کہ اس کو باقیات صالحات کا مصداق کہیں۔** لیکن اگر یہ خواہش صرف اس لئے ہو کہ ہمارا نام باقی رہے اور وہ ہمارے املاک و اسباب کی وارث ہو یا وہ بڑا نامور اور مشہور آدمی ہو، اس قسم کی خواہش میرے نزدیک شرک ہے۔

تو غرض مطلب یہ ہے کہ اولاد کی خواہش صرف نیکی کے اصول پر مبنی ہونی چاہئے۔ اس لحاظ سے اور خیال سے نہ ہو کہ وہ ایک گناہ کا خلیفہ باقی رہے۔ خدا تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مجھے کبھی اولاد کی خواہش نہیں ہوئی تھی حالانکہ خدا تعالیٰ نے پندرہ یا سولہ برس کی عمر کے درمیان ہی اولاد دے دی تھی۔ یہ سلطان احمد اور فضل احمد اسی عمر میں پیدا ہو گئے اور نہ کبھی مجھے یہ خواہش ہوئی کہ وہ بڑے بڑے دنیادار بنیں اور اعلیٰ عہدوں پر پہنچ کر مامور ہوں۔ غرض جو اولاد معصیت اور فسق کی زندگی بسر کرنے والی ہو اس کی نسبت تو سعدیؒ کا یہ فتویٰ ہی صحیح معلوم ہوتا ہے کہ پیش از پدر مردہ بہ ناخلف۔

پھر ایک اور بات ہے کہ اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں۔ نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور نہ مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں۔“

(الحکم جلد 4 نمبر 35 مورخہ 24 ستمبر 1901ء)

حضرت اقدس مسیح موعودؑ مزید فرماتے ہیں:۔

”اولاد تو نیکوکاروں اور ماموروں کی بھی ہوتی ہے۔ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد بھی دیکھو کس قدر کثرت سے ہوئی کہ کوئی گن نہیں سکتا مگر کوئی نہیں

کہہ سکتا کہ ان کا خیال اور طرف تھا؟ بلکہ ہر حال میں خدا ہی کی طرف رجوع تھا۔ اصل ..... اسی کا نام ہے جو ابراہیم کو بھی کہا کہ اسلم جب ایسے رنگ میں ہو جاوے تو وہ شیطان اور جذبات نفس سے الگ ہو جاتا ہے یہاں تک کہ وہ خدا کی راہ میں جان تک کے دینے میں بھی دریغ نہ کرے۔ اگر جان نثاری سے دریغ کرتا ہے تو خوب جان لے کہ وہ سچا ..... نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ بے حد اطاعت ہو اور پوری عبودیت کا نمونہ دکھاوے یہاں تک کہ آخری امانت جان بھی دیدے۔ اگر بخل کرتا ہے تو پھر سچا مومن اور ..... کیسے ٹھہر سکتا ہے؟"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 601 جدید ایڈیشن)

اولاد کی تربیت کی فکر کریں

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: "پھر ایک اور بات ہے کہ اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں۔ نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور نہ مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں۔"

حضور فرماتے ہیں:۔

"میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا۔ بہت سے والدین ایسے ہیں جو اپنی اولاد کو بری عادتیں سکھا دیتے ہیں۔ ابتداء میں جب وہ بدی کرنا سیکھنے لگتے ہیں تو ان کو تنبیہ نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دن بدن دلیر اور بے باک ہوتے جاتے ہیں ..... یاد رکھو اس کا ایمان درست نہیں ہو سکتا جو اقرب تعلقات کو نہیں سمجھتا، جب وہ اس سے قاصر ہے تو اور نیکیوں کی امید اس سے کیا ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اولاد کی خواہش کو اس طرح پر قرآن میں بیان فرمایا ہے۔ (۔) یعنی خدا تعالیٰ تو ہم کو ہماری بیویوں اور بچوں سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرمادے۔ اور یہ تب ہی میسر آ سکتی ہے کہ وہ فسق و فجور کی زندگی بسر نہ کرتے ہوں بلکہ عبادالرحمٰن کی زندگی بسر کرنے والے ہوں اور خدا کو ہر شے پر مقدم کرنے والے ہوں اور آگے کھول کر کہہ دیا ..... اولاد اگر نیک اور متقی ہو تو یہ ان کا امام ہی ہوگا۔ اس سے گویا متقی ہونے کی بھی دعا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ 560 تا 563 جدید ایڈیشن)

بچپن میں نماز کی عادت ڈالیں اور دین سکھائیں

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ عبادالرحمٰن بنائیں۔ بچپن سے اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا کریں۔ جب ذرا بات سمجھنے لگ جائیں تو جب بھی کوئی چیز دیں ابھی چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں تو یہ کہہ کر دیں کہ یہ تمہیں اللہ تعالیٰ نے دی ہے، اللہ میاں نے دی ہے۔ شکر کی عادت ڈالیں۔ پھر آہستہ آہستہ سمجھائیں کہ جو چیز مانگنی ہے اللہ میاں سے مانگو۔ پھر نمازوں کی عادت بچپن سے ہی ڈالنی ضروری ہے۔ آجکل بعض محنتی مائیں اپنے بچوں کو پانچ ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن شریف ختم کروا لیتی ہیں۔ اکثریت ایسی ماؤں کی ہے کہ سکول تو بچے کو ساڑھے تین چار سال کی عمر میں بھیجنے کی خواہش کرتی ہیں اور بھیج بھی دیتی ہیں اور بچے اس عمر میں فقرے بنا بھی لیتے ہیں اور لکھ بھی لیتے ہیں لیکن نماز اور قرآن سکھانے اور پڑھانے کے متعلق کہو تو کہتے ہیں کہ ابھی چھوٹا ہے۔

حدیث میں آیا ہے کہ کس عمر میں آپ بچے کو نماز پڑھنے کے لئے کہیں اور سکھائیں۔

ہشام بن سعد سے روایت ہے کہ حماد بن عبداللہ بن خبیر جہنی کے گھر گئے۔ انہوں نے اپنی بیوی سے دریافت کیا کہ بچہ کب نماز پڑھنی شروع کرے۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے ایک آدمی نے بتایا تھا کہ حضور ﷺ سے یہ امر دریافت کیا گیا تو حضورؐ نے فرمایا کہ بچہ جب اپنے دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ میں تمیز کرنا جان لے تو اسے نماز کا حکم دو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب متی یؤمر الغلام بالصلوٰۃ)

تو آجکل تو چار پانچ سال کی عمر میں تمیز اور فرق بچہ کر لیتا ہے۔

پھر ایک حدیث ہے۔ حضرت عمر ابن شعیب سے مروی ہے کہ اپنی اولاد کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم دو۔ پھر دس سال کی عمر تک انہیں اس پر سختی سے کاربند کرو نیز ان کے بستر الگ الگ بچھاؤ۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب متی یؤمر الغلام بالصلوٰۃ)

اب یہاں اس حدیث میں ایک اور اہم نکتہ بھی تربیت کا بتا دیا کہ نماز کی ادائیگی کا جو حکم دو تو بچے اب ایسی عمر میں پہنچ رہے ہیں جہاں بچپن سے نکل کر آگے جوانی میں قدم رکھنے والے ہیں تو ان کے بستر بھی علیحدہ کر دو۔ چاہے جو مرضی مجبوری ہو بہرحال بچوں کو اس عمر میں علیحدہ سونا چاہئے۔ اب ان کو علیحدہ سلاؤ۔ بہت ساری بیماریوں سے، بہت سی قباحتوں سے بچوں کو محفوظ کر لو گے۔ ایک حیا، ایک حجاب کا شعور ان میں پیدا ہوگا۔ اور یہ بات پیدا کرنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ حیا بھی ایمان کا حصہ ہے۔ تو نماز کی اہمیت کے بارہ میں ذکر ہو رہا ہے کہ کب بچوں کو عادت ڈالنی چاہئے جیسا کہ میں نے بیان کیا حدیثوں سے۔ اب اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود کا ایک اقتباس سناتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"ایک خرابی تو یہ ہے کہ اور تو ساری باتیں بچپن میں سکھانے کی خواہش کی جاتی ہے مگر دین کے متعلق کہتے ہیں کہ بچہ بڑا ہو کر سیکھ لے گا، ابھی کیا ضرورت ہے۔ بچے نے ابھی ہوش بھی نہیں سنبھالی ہوتی اور ڈاکٹر منع کرتا ہے کہ ابھی اسے پڑھنے نہ بھیجو مگر ماں باپ اسے سکول بھیج دیتے ہیں۔ ان کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ وہ سال جو اس کے ہوش میں آنے کے ہیں ان میں بھی کچھ نہ کچھ پڑھ ہی لے۔ مگر نماز کے لئے جب وہ بلوغت کے قریب پہنچ جاتا ہے، تب بھی یہی کہتے ہیں ابھی بچہ ہے بڑا ہو کر سیکھ لے گا۔ اگر یہ کہا جائے کہ بچے کو نماز کے لئے جگاؤ تو کہتے ہیں نہ جگاؤ، اس کی نیند خراب ہوگی۔ لیکن اگر صبح امتحان کے لئے انسپکٹر نے آنا ہو تو ساری رات جگائے رکھیں گے۔ گویا انسپکٹر کے سامنے جانے کا تو اتنا فکر ہوتا ہے مگر یہ فکر نہیں ہوتا کہ خدا کے حضور جانے کے لئے بھی جگا دیں۔ تو بچے کو بچپن ہی میں دین سکھانا چاہئے۔ جو لوگ بچوں کو بچپن میں دین نہیں سکھاتے تو ان کے بچے بڑے ہو کر بھی دین نہیں سیکھتے۔ مگر مصیبت یہ ہے کہ دنیا کے کاموں کے لئے جو عمر بلوغت کی سمجھی جاتی ہے، دین کے متعلق نہیں سمجھی جاتی۔ بچپن میں بچہ اگر چیزیں خراب کرے تو اسے ڈانٹا جاتا ہے لیکن اگر خدا کے دین کو خراب کرے تو کچھ نہیں کہا جاتا پس جب تک ماں باپ یہ نہ سمجھیں گے کہ دین سکھانے کا زمانہ بچپن ہے اور جب تک والدین نہ سمجھیں کہ ہمارا اثر بچپن ہی میں بچوں پر پڑ سکتا ہے، تب تک بچے دیندار نہیں بن سکیں گے۔ اور پھر جب تک عورتیں بھی مردوں کی ہم خیال نہ بن جائیں گی، بچے دیندار نہیں ہو سکیں گے۔ کیونکہ مرد ہر وقت بچوں کے ساتھ نہیں ہوتے۔ بچے زیادہ تر ماؤں ہی کے پاس ہوتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ دیندار مائیں بھی بچوں کو دین سکھانے میں سستی کر جاتی ہیں۔ نماز کا وقت ہو جائے اور بچہ سو رہا ہو تو کہتی ہیں ابھی اور سو لے۔ پس جب تک ماؤں کے ذہن نشین نہ کریں کہ بچوں کی دینی تربیت بچپن ہی میں ہو سکتی ہے، اس وقت تک ہرگز کامیابی نہیں ہو سکتی۔ پس پہلی نصیحت تو یہ ہے کہ بچوں کی دینی تربیت بچپن ہی میں کرو اور بچپن ہی میں ان کو دین سکھاؤ تا کہ وہ حقیقی دیندار بنیں۔"

(الازہار لذوات الخمار صفحہ 127)

انتہائی بچپن میں نماز کے طریق سکھانے کے بارہ میں ایک حدیث پیش کرتا ہوں۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ کے گھر رات گزاری۔ رات کو آنحضرت ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔ میں بھی حضور کے ساتھ حضور کی بائیں جانب کھڑا ہوا۔ حضور نے مجھے سر سے پکڑا اور مجھے اپنی دائیں طرف کھڑا کر دیا۔ (صحیح بخاری کتاب الاذان)

اب یہ نہیں کہا کہ کیوں میرے ساتھ کھڑے ہوئے۔ ساتھ یہ بھی تاکید کر دی کہ اگر دو آدمی ہوں تو امام کے ساتھ دوسرا دائیں طرف کھڑا ہو۔

پھر ایک روایت ہے۔ ابو یعقوب روایت کرتے ہیں کہ میں نے مصعب بن سعد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے باپ کے پہلو میں نماز پڑھی تو رکوع میں جاتے ہوئے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر اپنے رانوں کے درمیان رکھ لیا۔ اس پر میرے والد نے ایسا کرنے سے منع کیا اور انہوں نے بتایا کہ ہم ایسا کرتے تھے تو ہمیں ایسا کرنے سے منع کر دیا گیا تھا اور ہمیں حکم دیا گیا کہ اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھیں۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب وضع الکف علی الرکب فی الرکوع)

اب یہ بھی انتہائی بچپن میں چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں سکھانے والی جو بچوں کو سکھانی چاہئیں۔

پھر بچوں کی تربیت کے لئے، ان کی دنیاوی تعلیم ہے جس میں آجکل بہت کوشش کی جاتی ہے اور ہونی بھی چاہئے۔ تا کہ حضرت مسیح موعود (۔) کے اس الہام کو پورا کرنے والے ہوں کہ "میرے ماننے والے علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے" اس میں دینی اور دنیاوی دونوں علوم شامل ہیں۔ لیکن یہاں بھی بعض مائیں، یہ ساری باتیں میں وہ بیان کر رہا ہوں جو تجربے میں آتی ہیں، سامنے آتی ہیں، یہاں بھی بعض مائیں اکلوتے بچے یا اکلوتے بیٹے کو جو اچھا بھلا ذہین بھی ہوتا ہے شروع میں پڑھائی میں ٹھیک بھی ہوتا ہے بے جا لاڈ پیار کی وجہ سے کہ اکیلا بیٹا ہے، اس کے ناز نخرے اٹھائے جائیں، بگاڑ دیتی ہیں اور وہ پڑھائی اور ہر کام سے بالکل بیزار ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ گھر والوں پر اور معاشرے پر بوجھ بن جاتا ہے۔ پھر فکر ہوتی ہے ماں باپ کو کہ ایک ہمارا بچہ ہے وہ بھی بگڑ گیا ہے، دعا کریں ٹھیک ہو جائے، اس کی اصلاح ہو جائے، تو اگر شروع میں اس طرف توجہ ہوتی تو یہ صورت پیدا نہ ہوتی۔ بہرحال خدا تعالیٰ ایسے بچوں کی بھی اصلاح کرے، انہیں سیدھے راستے پر چلائے اور ماں باپ کو بھی ان کی طرف سے سکون حاصل ہو۔ لیکن جو بات میں کہہ رہا ہوں وہ یہ ہے کہ دینی تعلیم و تربیت کی طرف بھی بہت زیادہ توجہ کی ضرورت ہے اور خاص طور پر آجکل جبکہ ساری دنیا میں ہر ملک کا معاشرہ مادیت میں گھرا ہوا ہے تو بچے کو اپنے گھر کے ماحول میں زیادہ قریب لانے کی کوشش ہونی چاہئے۔ ماں باپ کا اپنے بچے کے ساتھ سلوک ایسا ہو کہ بچہ ایک ذاتی تعلق سمجھے ماں باپ کے ساتھ اور ماں باپ کو خود بھی ایک ذاتی تعلق ہو بچے کے ساتھ جو دوستی والا تعلق ہوتا ہے۔ بچہ زیادہ سے زیادہ ان کی تربیت کے زیر اثر رہے۔

☆.....☆.....☆.....☆

روئے زمین پر سب سے بڑی کھیلوں کی دنیا

اولمپک گیمز۔ تاریخ اور جدید حالات

عطاء الوحید باجوہ صاحب

قارئین اولمپک گیمز ہر چار سال بعد منعقد ہوتی ہیں۔ امسال یہ گیمز یونان کے شہر ایتھنز میں منعقد ہوئیں۔ اس دفعہ ان کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اس شہر میں منعقد ہوئیں جہاں سے 776 ق م میں اور پھر دوبارہ 1896ء میں ان کا آغاز ہوا تھا۔ امسال یہ گیمز 13 راگست تا 29 راگست جاری رہیں۔

اولمپک تاریخ کے آئینہ میں

تاریخی شواہد کے مطابق اولمپک گیمز کا آغاز 776 ق م میں اولمپئن خدا زیوس (Zeus) کی شان میں منعقد ہونے والی تقریب میں ہوا۔ لیکن ان کے آثار لیدیا کے شہزادے پیلپس کی شروع کروائی ہوئی ان کھیلوں تک نظر آتے ہیں جو تجہیز و تکفین کے مواقع پر ہوتی تھیں۔

بعض لوگوں کا یہ بھی خیال ہے کہ 776 ق م میں منعقد ہونے والے کھیل پہلے نہ تھے بلکہ پہلی دفعہ یہ باقاعدہ چار سالہ جشن کی صورت اختیار کرنے کے بعد منعقد ہوئے۔

یونانی شعراء نے بھی ان مقابلوں کا ذکر اپنی شاعری میں کیا ہے۔ ہومر شاعر نے ان کا ذکر اپنی نظموں میں کیا ہے۔ اس نے ان کھیلوں کو مختلف تقریبات کے جزو کے طور پر پیش کیا ہے جن میں ایک ہیرو پیٹروکلس کی یاد میں منعقد ہونے والی تقاریب بھی شامل ہیں۔

تمام یونانی مردوں کو ان کھیلوں میں حصہ لینے کی اجازت تھی اور عورتوں کو تو بالکل اجازت نہ تھی بلکہ شادی شدہ عورتوں کو تو ان کھیلوں میں بطور تماشائی بھی جانے کی اجازت نہ تھی۔ کیونکہ وہ لوگ اس یقین پر قائم تھے کہ اولمپیا میں بیویوں کی موجودگی قدیمی مذہبی تقدس کو گدلا کرنے کا باعث ہوگی۔ ہاں جوان لڑکیوں کو وہاں جانے کی اجازت تھی۔ اس کی خلاف ورزی کرنے والی عورتوں کی سزا یہ تھی کہ انہیں کسی چٹان سے نیچے پھینکا جائے۔

پہلی دفعہ منعقد ہونے والی گیمز میں صرف 192 میٹر دوڑ شامل تھی جو کہ ایک باورچی "کوروئی بس" نے جیتی اور وہ تاریخ میں اولمپکس کا پہلا چیمپئن شمار ہوا۔ ابتداء میں مقابلوں میں صرف دوڑیں شامل تھیں۔ اور پھر بعد میں تقریباً 688 ق م میں باکسنگ کا اضافہ کیا گیا اور اس کے فوراً بعد ہی تھالی پھینکنا، نیزہ اندازی، لمبی چھلانگ اور ریسلنگ وغیرہ کے کھیل بھی شامل ہوگئے۔

ہر اولمپک گیمز سے پہلے عارضی جنگ بندی کا ایک معاہدہ لیا جاتا تھا جس کے نتیجہ میں ہر ایک اولمپیا کی طرف بحفاظت سفر کر سکتا تھا۔ کیونکہ اس معاہدہ کے نتیجہ میں جنگیں ملتوی ہو جاتی تھیں۔ فوج پر بین لگ جاتا تھا اور اس دوران کسی کو سزائے موت نہ دی جاتی تھی۔

393 ق م میں ایک رومن عیسائی بادشاہ تھیوڈو سیس اول نے ان کھیلوں کو ان کے ملحدانہ اثرات کی وجہ سے بند کروا دیا۔

جدید اولمپک اور ان کا بانی

تقریباً 1500 سال کے بعد اولمپکس 1896ء میں پئر ے دے کوبرٹن نے ایتھنز میں شروع کروائیں۔ اولمپکس کے بانی پئر دے کوبرٹن خود بھی کھیلوں میں نہ صرف دلچسپی رکھتے تھے بلکہ حصہ بھی لیتے تھے۔ آپ 1863ء میں پیدا ہوئے۔ آپ فرانس کے تعلیمی ڈھانچے میں اصلاحات کے ذریعہ سے نئی روح پھونکنا چاہتے تھے۔ آپ کے نزدیک تعلیم معاشرے کے مستقبل کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی تھی۔

31 سال کی عمر میں آپ نے اولمپکس کو دوبارہ زندہ کرنے کا ارادہ کیا۔ اس بات کا اظہار آپ نے پہلی بار یونین آف فرنچ سوسائٹی آف اتھلیٹک کی میٹنگ میں کیا۔ آپ اس سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری تھے۔ اس وقت کسی نے آپ کی اس بات پر یقین کا اظہار نہ کیا۔

23 جون 1894ء کو آپ نے انٹرنیشنل اولمپکس کمیٹی کی بنیاد پیرس کی ایک یونیورسٹی آف سوربون کی ایک تقریب میں رکھی۔ اس کمیٹی کے پہلے صدر ایک یونانی جن کا نام ڈیمیٹریس ویکلس تھا بنے۔ 1896ء میں کوبرٹن کا یہ خواب ایتھنز میں اولمپک گیمز کے ذریعہ پورا ہوا اور اس موقع پر آپ کو انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کا دوسرا صدر چنا گیا۔ 1925 تک آپ ہی اس عہدے پر متمکن رہے اور 1925ء میں آپ نے اپنے آپ کو تعلیمی میدان کے لئے وقف کر دیا۔

2 ستمبر 1937ء کو آپ کا انتقال جنیوا کے ایک پارک میں ہوا۔ آپ کو آپ کی خواہش کے مطابق لوسین میں دفن کیا گیا۔

اولمپک مشعل

ان گیمز سے پہلے ایک مشعل روشن کی جاتی ہے۔ یہ مشعل اخلاص اور اصلاح کے لئے کی جانے والی جدوجہد کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ قدیمی اولمپک گیمز سے جاری ہے۔ اس وقت اسے سورج کی تپش سے روشن کیا جاتا تھا اور جب تک کھیلیں جاری رہتیں یہ جلتی رہتی تھی۔

موجودہ زمانہ میں سب سے پہلے یہ مشعل 1928ء میں جلائی گئی اور پھر 1936ء سے یہ سلسلہ شروع ہوا کہ کھلاڑی باری باری یہ مشعل لے کر اولمپیا سے میزبان شہر کے اولمپک سٹیڈیم تک لے کر جانے لگے۔ مشعل کا ڈیزائن میزبان شہر کی عکاسی کرتا ہے۔ ایتھنز 2004ء اولمپک مشعل زیتون کے پتے کے مشابہ بنائی گئی ہے۔ اس کا وزن 700 گرام اور لمبائی 68 سنٹی میٹر ہے۔ مشعل کی بناوٹ اس کے جلنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

اولمپک پرچم

اولمپک جھنڈا سفید رنگ کا ہے اور اس پر پانچ دائرے بنے ہوئے ہیں۔ یہ دائرے انٹارکٹیکا کے علاوہ پانچ براعظموں کو پیش کرتے ہیں۔ ان دائروں کا رنگ نیلا، پیلا، کالا، سبز اور سرخ اس لئے چنا گیا تھا کہ اس وقت ہر ملک کے جھنڈے میں ان میں سے کوئی ایک رنگ ضرور ہوتا تھا۔ یہ دائرے اس دوستی کے بھی عکاس ہیں جو ان مقابلوں کے نتیجہ میں جنم لیتی ہے۔

پئرے دے کوبرٹن بانی اولمپکس نے یہ جھنڈا 1914ء میں تشکیل دیا لیکن یہ پہلی دفعہ 1920ء میں اولمپک گیمز کے موقع پر انٹورپ (بیلجیئم) میں لہرایا گیا۔

اولمپک ماٹو اور عہد

1921ء میں بانی اولمپکس پئرے دے کوبرٹن نے پہلی بار اولمپک ماٹو پیش کیا جس کا مطلب "تیز، بلند اور بہادر" ہے۔ اب عالمی طور پر اسے ان الفاظ میں قبولیت حاصل ہے۔ "Swifter, Higher, Stronger"

بانی اولمپکس نے ایک عہد بھی لکھا جسے افتتاحی تقریب میں ایک کھلاڑی سب کی طرف سے پڑھ کر سناتا ہے۔ یہ پہلی بار 1920ء میں پڑھا گیا تھا اس کا ترجمہ یہ ہے:۔

"سب شاملین کی طرف سے میں یہ وعدہ کرتا ہوں کہ ہم ان اولمپک گیمز میں اس کے اصولوں کی عزت و احترام کرتے ہوئے، ایک حقیقی کھلاڑی کی روح رکھتے ہوئے، کھیل اور اپنی ٹیم کی عظمت کی خاطر حصہ لیں گے"۔

بعض دلچسپ حالات و واقعات

☆1896ء میں جب امریکہ کے کھلاڑی پہلی دفعہ اولمپک گیمز کے لئے ایتھنز پہنچے تو ان کے نزدیک ابھی تیاری کے لئے 12 دن مزید باقی تھے لیکن کھیل ان کے پہنچتے ہی اگلے روز شروع ہو گئے کیونکہ ان کو علم نہ تھا کہ گریک کیلنڈر ان کے کیلنڈر سے مختلف تھا۔ لیکن پھر بھی ٹیم نے سب سے زیادہ سونے کے تمغے جیتے۔ اس وقت بارہ قومیں مقابلوں میں شامل ہوئی تھیں۔

☆سب سے کم سن گولڈ میڈل حاصل کرنے والا سات سے دس سال کا تھا۔ تاریخ میں اس کا نام محفوظ نہیں لیکن اس نے یہ میڈل 1900ء میں پیرس میں حاصل کیا۔ جبکہ اس نے کشتی رانی کے مقابلے میں آخری منٹ میں ڈچ ٹیم کے ساتھ شمولیت اختیار کی اور ٹیم گولڈ میڈل جیت گئی۔

☆جب 1900ء میں اولمپکس فرانس میں منعقد ہوئیں تو جیتنے والوں کو میڈلز کے بجائے فن پارے بطور انعام دیے گئے۔

☆سینٹ لوئس کے مقام پر 1904ء میں گولف کا کھیل دوسری اور آخری دفعہ اولمپکس میں ظاہر ہوا جبکہ کینیڈا کا 46 سالہ جورج لیون ہاتھوں پر چل کر اپنا انعام وصول کرنے سٹیج پر گیا۔

☆پہلی دو اولمپک گیمز کے موقع پر میراتھن ریس کا فاصلہ ایک اندازہ کے مطابق تھا لیکن 1908ء میں برطانیہ کے شاہی خاندان نے درخواست کی کہ وہ میراتھن کا آغاز دیکھنا چاہتے ہیں اس لئے دوڑ ونڈسر کیسل سے شروع ہو۔ ونڈسر کیسل اور اولمپک سٹیڈیم کا فاصلہ 42.195 میٹر (0.26 میل، تین سو پچاسی گز) تھا۔ 1924ء میں اسی فاصلے کو میراتھن ریس کے لئے باقاعدہ مخصوص کر دیا گیا۔

☆1908ء میں 400 میٹر دوڑ میں برطانیہ کا وندم ہیلسویل واحد حصہ لینے والا تھا۔

☆1952ء میں اولمپکس میں رشیا کی جمناسٹ ماریہ گوروخوسکایا نے سات گولڈ میڈل جیت کر ریکارڈ قائم کیا۔

☆اولمپکس میں ایک اور عظیم جمناسٹ تھی۔ نادیہ کومینیسی جس کا تعلق روم سے تھا، نے 1976ء میں چھ انفرادی گولڈ میڈل حاصل کیے۔

☆27ویں اولمپکس کے موقع پر سڈنی آسٹریلیا میں جنوبی اور شمالی کوریا نے تاریخ میں پہلی بار ایک جھنڈے تلے مارچ پاس کی۔

☆1990ء کی دہائی میں برطانیہ کا لنڈفورڈ کرسٹی ایک ہی وقت میں اپنے کھیل کا ورلڈ، اولمپک، یورپین اور کامن ویلتھ چیمپئن تھا۔

اولمپکس 2004ء

☆13 تا 29 راگست 2004ء ان 17 دنوں میں گیمز کے دوران 301 تقاریب تقسیم میڈلز ہوئیں۔

38 مقامات پر 28 کھیل پیش کیے گئے۔

☆201 نیشنل اولمپک کمیٹیز کی طرف سے 10,500 کھلاڑی اور 5,500 سرکاری مہمان شامل ہوئے۔

☆گیمز کی نشریات ٹیلی کاسٹ کرنے کے لئے

باقی صفحہ 8 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37573 میں علی حسین ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ فروٹ فروش عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500 روپے ماہوار بصورت فروٹ فروش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی حسین گواہ شد نمبر 1 جری اللہ راشد ولد ملک عبدالسلام طاہر مرحوم 82 کوارٹرز تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 شوکت علی ولد محمد شریف وارڈ نمبر 2 اعوان کالونی چوک اعظم لیہ

مسل نمبر 37574 میں نصیرہ ظفر زوجہ احمد اللہ ظفر قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر مبلغ -/4000 روپے صرف بصورت زیور وصول شدہ وزنی آٹھ تولے موجودہ قیمت -/80,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیرہ ظفر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد فضل علی خان ہاؤسنگ کالونی لیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ورک ولد چوہدری سلطان احمد ورک مربی سلسلہ ضلع لیہ

مسل نمبر 37575 میں ثمینہ فردوس بنت چوہدری عبدالقیوم قوم آرائیں پیشہ تعلیم (طالب علم) عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے البتہ والدین کی طرف سے طلائی بالیاں جن کی قیمت -/2500 روپے ہے تحفۃً ملی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمینہ فردوس گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ورک ولد چوہدری سلطان احمد مربی سلسلہ ضلع لیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد حشمت علی چوہدری برادرز گلاس ہاؤس چوبارہ روڈ لیہ

مسل نمبر 37576 میں طیب احمد ولد رانا سیف الرحمن خان قوم راجپوت پیشہ تعلیم (طالب علم) عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PAF-5F کالونی کینٹ شورکوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب احمد گواہ شد نمبر 1 رانا احمد علی ولد رانا محمد علی منگن بستی کینٹ شورکوٹ گواہ شد نمبر 2 رانا سیف الرحمن خان ولد چوہدری اے خان مرحوم F5 پی اے ایف کالونی شورکوٹ کینٹ

مسل نمبر 37577 میں طیبہ فردوس بنت رانا سیف الرحمن قوم راجپوت پیشہ تعلیم (طالب علم) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ فردوس گواہ شد نمبر 1 رانا احمد علی ولد رانا محمد علی بستی منگن شورکوٹ کینٹ گواہ شد نمبر 2 رانا سیف الرحمن خان ولد چوہدری اے خان 5F پی اے ایف کالونی شورکوٹ کینٹ

مسل نمبر 37578 میں طاہر احمد ولد رانا سیف الرحمن خان قوم راجپوت پیشہ تعلیم (طالب علم) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا احمد علی ولد محمد علی خان بستی منگن شورکوٹ کینٹ گواہ شد نمبر 2 رانا سیف الرحمن خان F5 پی اے ایف کالونی شورکوٹ کینٹ

مسل نمبر 37579 میں محمود علی رانا ولد رانا احمد علی قوم راجپوت پیشہ تعلیم (طالب علم) عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-08-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود علی رانا گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28488 گواہ شد نمبر 2 رانا احمد علی ولد رانا محمد علی بستی منگن شورکوٹ کینٹ

مسل نمبر 37580 میں نعیم احمد طارق ولد مبارک احمد پشاوری قوم جٹ پیشہ تعلیم (طالب علم) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد طارق گواہ شد نمبر 1 رانا احمد علی ولد رانا محمد علی بستی منگن شورکوٹ کینٹ گواہ شد نمبر 2 رانا سیف الرحمن ولد چوہدری اے خان F5 پی اے ایف کالونی شورکوٹ

مسل نمبر 37581 میں نسیم احمد خالد ولد مبارک احمد پشاوری قوم جٹ پیشہ تعلیم (طالب علم) عمر ساڑھے 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد خالد گواہ شد نمبر 1 رانا احمد علی ولد رانا محمد علی خان بستی منگن شورکوٹ کینٹ گواہ شد نمبر 2 رانا سیف الرحمن خان ولد چوہدری اے خان F5 پی اے ایف کالونی کینٹ شورکوٹ

مسل نمبر 37582 میں شمسہ جبین بنت چوہدری اصغر علی قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھوریہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 52 گرام مالیتی -/37000 روپے 2۔ بنک اکاؤنٹ -/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمسہ جبین گواہ شد نمبر 1 چوہدری اصغر علی (والد موصیہ) ولد چوہدری نذر داد دھوریہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عثمان علی ولد چوہدری اصغر علی دھوریہ ضلع گجرات

مسل نمبر 37583 میں شمیم غفور بھٹی زوجہ غفور احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے مالیتی -/12000 روپے 2۔ ایک عدد سلائی مشین سنگر -/2000 روپے 3۔ حق مہر (وصول شدہ) -/5000 روپے 4۔ زرعی اراضی از ترکہ والد 3 کنال -/36000 روپے 5۔ بینک بیلنس -/5500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت آمد سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم غفور بھٹی گواہ شد نمبر 1 غفور احمد بھٹی ولد چوہدری نذر الدین (خاوند موصیہ) نشتر آباد ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 آصف جاوید ولد لیاقت علی وصیت نمبر 33405

مسل نمبر 37584 میں چوہدری محمود احمد سلیم ولد چوہدری محمد سلیم قوم سدھو جٹ پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ۔ ہریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 16 کنال رقبہ واقع بمقام 223/9-R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر مالیتی 2 لاکھ روپے 2۔ 4 کنال رقبہ واقع ٹھروہ ہریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ مالیتی 1 لاکھ 25 ہزار روپے 3۔ مکان برقبہ اڑھائی مرلے مالیتی ایک لاکھ روپے 4۔ نقد بینک بیلنس مبلغ چار لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ساڑھے چار ہزار روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمود احمد سلیم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد نسیم ولد محمد سلیم ٹھروہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد عبدالغنی ٹھروہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37585 میں بشیر احمد ولد غلام محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ہریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 7 ایکڑ زرعی رقبہ مالیتی اکیس لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد نسیم ولد محمد سلیم ٹھروہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد عبدالغنی ٹھروہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37586 میں رانا قدیر احمد عارف ولد رانا سردار محمد قوم راجپوت پیشہ معلم وقف جدید عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3618 روپے ماہوار بصورت الاؤنس معلم وقف جدید مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا قدیر احمد عارف گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250

مسل نمبر 37588 میں مبشر احمد ولد بشارت احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنگاپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 راؤ مدثر احمد ولد راؤ محمد اکبر چک نمبر 591 گ ب گنگاپور ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد چوہدری غلام احمد 591 گ ب گنگاپور ضلع فیصل آباد

مسل نمبر 37589 میں راشد محمود ولد محمد اسحاق قوم گل جٹ پیشہ معلم وقف جدید عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3560 روپے ماہوار بصورت الاؤنس معلم وقف جدید مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد صادق کاہلوں وصیت نمبر 16686 گواہ شد نمبر 2 راؤ مبشر احمد ولد محمد اکبر خان 591 گ ب گنگاپور ضلع فیصل آباد

مسل نمبر 37590 میں فرخندہ بیگم زوجہ احسان اللہ قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 126/R-B پہاڑنگ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/43500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرخندہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد انور باجوہ ولد چوہدری محمد حسین باجوہ فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد چک 126 ر۔ب پہاڑنگ فیصل آباد

مسل نمبر 37591 میں محمد منصور طاہر ولد حیات محمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منصور طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد حیات محمد محلہ نواں لوگ ساہیوال ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 حیات محمد ولد محمد بخش محلہ نواں لوک گلی نمبر 8 ساہیوال ضلع سرگودھا

مسل نمبر 37602 میں نصرت مظفر زوجہ حافظ مظفر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ (دارالصدر شرقی) ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے 2۔ 8/50 مکان برقبہ 181 مربع فٹ۔ 8 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/8,75,000 روپے کا نصف حصہ 3۔ طلائی زیورات وزنی 94 گرام 850 ملی گرام مالیتی -/63552 روپے، زیورات چاندی مالیتی -/448 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت مظفر گواہ شد نمبر 1 حافظ مظفر احمد وصیت نمبر 22696 گواہ شد نمبر 2 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512

خبریں

وردی نہ اتارنے کا فیصلہ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات و حکومت کے ترجمان شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ صدر جنرل پرویز مشرف نے وردی نہ اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دو عہدے رکھنے میں آئینی رکاوٹ نہیں۔ وردی کے حق میں قومی اسمبلی میں قرارداد منظور کرائی جائے گی۔

وردی پر ساتھیوں کی سپورٹ گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے کہا ہے۔ صدر مشرف کو وردی پر ساتھیوں کی مکمل سپورٹ حاصل ہے۔ لوگ باوردی صدر کو زیادہ موثر سمجھتے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف آپریشن کی تکمیل میں رکاوٹیں ہیں اور قوم پرستوں کی مہم سے نمٹنا بھی ابھی باقی ہے۔

صدر مشرف ایک عہدہ چھوڑ دیں سرحد اسمبلی نے صدر جنرل پرویز مشرف سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ 31 دسمبر تک صدر یا آرمی چیف میں سے کوئی ایک عہدہ چھوڑ دیں۔ سرحد اسمبلی کی قرارداد میں کہا گیا ہے کہ وردی کے حق میں پنجاب اسمبلی کی قرارداد غیر آئینی ہے آئین کے تحت دو عہدے رکھنے پر پابندی ہے۔ صدر ایک عہدہ چھوڑنے کا وعدہ بھی کر چکے ہیں۔

جنوبی وزیرستان میں لڑائی جنوبی وزیرستان ایجنسی میں سیکورٹی فورسز اور شدت پسندوں میں لڑائی جاری ہے۔ 7 سیکورٹی اہلکاروں سمیت 4 جنگجو ہلاک ہو گئے۔

کالا باغ ڈیم کی تعمیر کا مطالبہ پنجاب اسمبلی میں کالا باغ ڈیم سمیت بڑے ڈیموں کی تعمیر شروع کرنے کا فوری مطالبہ کیا گیا۔

ایران کے ایٹمی پروگرام ایران کے ایٹمی پروگرام میں امریکہ اور یورپ میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ عالمی ایٹمی ایجنسی کے اجلاس میں جرمنی، فرانس اور برطانیہ نے ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق امریکی تجاویز مسترد کر کے اپنا نیا مسودہ قرارداد پیش کر دیا۔ امریکہ نے قرارداد کا یورپی مسودہ ناقابل قبول قرار دے دیا ہے۔

پاکستان آبادی کے لحاظ سے چھٹے نمبر پر

ہے آبادی کے لحاظ سے پاکستان دنیا میں چھٹے نمبر پر آ گیا ہے۔ ملک کی آبادی 14 کروڑ ہے۔ کل آبادی کا 42 فیصد 15 سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے۔ 19 فیصد آبادی 15 سے 24 سال کے درمیان جبکہ 35 فیصد 50 سے 64 سال کے درمیان ہے اور 4 فیصد 65 سال عمر کی ہے۔

بغداد میں کار بم دھماکہ عراق کے شہر رمادی میں عراقیوں اور امریکی فوجیوں کے درمیان 10 عراقی جاں بحق اور زخمی ہو گئے جبکہ 7 اتحادی فوجی ہلاک کر دیئے گئے۔ بغداد میں کرفیو لگا دیا گیا ہے۔

اینٹی بائیوٹک ادویات دل کے امراض کا باعث بن سکتی ہیں واشنگٹن (ریڈیو مانیٹرنگ) مختلف قسم کے انفیکشن اور مختلف بیماریوں میں انسانوں کو استعمال کرائی جانے والی مشہور اینٹی بائیوٹک ادویات کسی بھی شخص کے اچانک ہارٹ فیل ہو جانے کا باعث بن سکتی ہیں۔ تازہ ترین تحقیق کے مطابق معلوم ہوا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر اور مختلف انفیکشن دور کرنے کے لئے مریضوں کو استعمال کرائی جانے والی ممتاز اینٹی بائیوٹک ادویات کے اچانک ہارٹ اٹیک میں مبتلا ہو کر جاں بحق ہونے کے امکانات کو بہت زیادہ بڑھا دیتی ہیں۔ نئی تحقیق کے بعد اینٹی بائیوٹک ادویات کے بارے میں مزید تحقیق کرنے کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے تا کہ ان کے مضر اثرات کو کم سے کم کیا جا سکے۔ وینڈر بٹ یونیورسٹی سکول آف میڈیسن کے شعبہ پریوٹو میڈیسن کے پروفیسر وین اے اے کے مطابق تازہ ترین تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے مریض جنہیں دیگر ادویات کے ساتھ مشہور اینٹی بائیوٹک دوا اریتھرو مائیسین استعمال کرائی جاتی ہے ان کے خون میں ایسے اجزاء پیدا ہو جاتے ہیں جو کسی بھی وقت مریض کو کارڈیک اریسٹ (جان لیوا دل کا دورہ) کر سکتے ہیں۔ اور ان میں دل کا جان لیوا دورہ پڑنے کے امکانات میں عام انسان کی نسبت پانچ گنا زیادہ اضافہ کر دیتے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر وین اے اے اور ان کے دیگر ساتھیوں نے بتایا ہے کہ انہوں نے دو ہفتہ کے دوران دس ہزار ایسے مریضوں کو جنہیں اریتھرو مائی سین استعمال کرائی جا رہی تھیں میں سے چھ مریضوں کو انہی وجوہات کے باعث مرتے دیکھا ہے جو ایک بہت بڑا نقصان ہے۔ ڈاکٹر نے مزید کہا کہ اس دریافت کے بعد اریتھرو مائی سین اور اسی قبیل کی دیگر اینٹی بائیوٹک ادویات پر مزید تحقیق کی ضرورت آشکار ہوئی ہے۔ دریں اثناء یونیورسٹی آف میڈیسن اینڈ ڈینٹسٹری آف نیو جرسی کے پروفیسر ڈاکٹر محمد سارک جو ممتاز کارڈیالوجسٹ ہیں اور ای سی جی لیبارٹری کے ڈائریکٹر بھی ہیں کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر اے کی تحقیق کے بارے میں اس سے پہلے کسی کو علم نہیں تھا اور ان کی تحقیق سے ایک بہت بڑا مسئلہ پیدا ہوا ہے جسے ضروری تحقیق کے بعد ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے اریتھرو مائی سین اور اسی قبیل کی دیگر اینٹی بائیوٹک ادویات کو انتہائی محفوظ تصور کیا جاتا تھا اور ان ادویات کا استعمال بے انتہا کیا جا رہا تھا لیکن اب ان کے استعمال کو ہو سکتا ہے کہ ترک کرنا پڑے۔

(نوائے وقت 10 ستمبر 2004ء)

شعبہ امراض چشم میں جدید سہولیات

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے شعبہ امراض چشم فضل عمر ہسپتال کو Up Grade کر دیا گیا۔ اب ہسپتال میں مندرجہ ذیل جدید سہولیات میسر ہیں۔

☆ شوگر سے متاثر آنکھ کے پردے کیلئے لیزر (Laser) کی سہولت

☆ بغیر ٹانکوں کے سفید موتیا کا آپریشن

☆ کالے موتیا کی تشخیص کیلئے نظر کا معائنہ

☆ بھینگا پن کا علاج اور آپریشن

☆ کارنیا (Cornea) کی پیوند کاری

☆ آنکھوں کے دیگر آپریشنز۔

مزید معلومات کیلئے آئی ڈیپارٹمنٹ یا استقبالیہ سے رابطہ فرمائیں

فضل عمر ہسپتال ربوہ

فون نمبرز: 04524-213970-211373

فیکس: 04524-215190-214481

ویب سائیٹ: www.foh-rabwah.org

ای میل: info@foh-rabwah.org

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف پنجاب ہیلے کالج آف کامرس قائد اعظم کیمپس لاہور نے ایم کام (آئی ٹی) درج ذیل شعبوں میں آفر کیا ہے۔ (i) اکاؤنٹنگ (ii) فنانس (iii) مارکیٹنگ (iv) مینجمنٹ۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 16 ستمبر 2004 ملاحظہ کریں۔

۞ یونیورسٹی آف پنجاب انسٹیٹیوٹ آف آرٹ اینڈ ڈیزائن نے سیلف سپورٹنگ کی بنیاد پر بی۔ ایف۔ اے پارٹ ون (پینٹنگ گرافک ڈیزائن) میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 16 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

بقیہ صفحہ 5

21,500 افراد متوقع تھے۔

☆ گیمز کے دوران میزبان شہر نے 16,000 کھلاڑیوں اور سرکاری مہمانوں کو مفت ٹھہرانے کا بندوبست کیا۔

☆ اولمپک سٹیڈیم کی چھت کی بلندی زیادہ سے زیادہ 80 میٹر تھی اور اس کا وزن 18,700 ٹن تھا۔

☆ سٹیڈیم کی چھت پر شیشہ اور سٹیل کا گنبد ایک سپینش آرکیٹیکٹ سینتیا گوکلاترادا نے ڈیزائن کیا۔

☆ 290 سٹریٹ کیمرے، 3 ہیلی کاپٹر، 200 فٹ پر بلمپ استعمال کئے گئے۔ حفاظت پر 1.5 بلین پاؤنڈ خرچ کئے گئے۔ 70 ہزار پولیس اور فوجی اس کام کے لئے استعمال کئے گئے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 17 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:29
طلوع آفتاب	5:51
زوال آفتاب	12:03
وقت عصر	4:23
غروب آفتاب	6:15
وقت عشاء	7:36

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

زاہد جیولرز

مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود ☎ 04524-215231

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434,Fax:213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ

میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213648 رہائش 211649

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی تیمل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎

042-6306163-6368130Fax:042-6368134

E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

C.P.L 29